سلسلۂ اشاعت نمبر ۵۸۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بفیض: حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام نہاد اہل حدیث

یعنی

غیر مقلدوں کے عقیدے

مرتب

مفتی محمد اختر حسین قادری

استاذ و مفتی دار العلوم علیمیہ، جمد اشاہی، بستی (یوپی)

ناشر

رضا اکیڈمی

۵۲ ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی-۹

عرض مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امابعد!

اس وقت نام نہاد اہل حدیث فرقہ ملت اسلامیہ کے لئے سب سے عظیم فتنہ بنا ہوا ہے وحدت اسلامی کو پارہ پارہ کرنے اور امت مسلمہ کی تذلیل وتحقیر کے تعلق سے یہ فرقہ نہایت اہم رول ادا کر رہا ہے اور سعودی ریال کے زیر سایہ دنیا کے مختلف خطوں میں اپنی بدعقیدگی پھیلانے میں سرگرم ہے۔

چند ماہ قبل دھنورہ ٹانڈہ ضلع بریلی شریف میں اس فرقے کے ایک نہایت ذلیل شخص نے خرافات کا وہ بازار گرم کیا کہ پورے خطے کی فضا مکدر اور ماحول ناخوشگوار ہو گیا۔

غیر مقلدیت کے بطن سے جنم لینے والے اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے حضور تاج الشریعہ مرشد گرامی علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا قادری ازہری دام ظلہ العالی کی سرپرستی میں ایک جلسے کے انعقاد کا پروگرام طے ہوا۔

اسی حوالے سے حضور تاج الشریعہ دامت برکاتہم العالیہ نے فقیر راقم السطور کو بریلی شریف طلب فرمایا تعمیل حکم کرتے ہوئے فقیر آستانہ رضویہ بریلی شریف حاضر ہوا شرف لقا حاصل ہونے پر دوران گفتگو حضور والا کی خدمت میں عرض کیا کہ جلسہ کے موقع پر عقائد غیر مقلدین کو کتابچے کی شکل میں چھاپ کر تقسیم کیا جائے حضور والا نے اس رائے کو پسند فرمایا اور پھر راقم کو ہی اس کام کے لئے مامور فرما دیا۔

چنانچہ کتاب وسنت کے خلاف غیر مقلدین کے عقائد کا یہ مجموعہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ مسلمان اس گمراہ فرقہ سے دور رہیں۔ اور اس کی گمراہی سے خود کو محفوظ رکھیں۔

رب کریم راقم کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کے ایمان وعقیدے کی حفاظت فرمائے انھیں تمام بدمذہبوں، بددینوں سے دور رکھے اور ہم سب کو دارین کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔ (آمین)

محمد اختر حسین قادری
دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی، بستی

اللہ تعالیٰ سے متعلق عقائد غیر مقلدین

(۱) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے

امام الوہابیہ مولوی محمد اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے کہ:

''پس لانسلم کہ کذب مذکور محال بمعنی مسطور باشد'' الیٰ قولہ'' والالازم آید کہ قدرت انسانی زائد از قدرت ربانی باشد'' (رسالہ یک روزہ فارسی ص ۱۷، مطبوعہ ملتان)

یعنی ہمیں یہ تسلیم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے جھوٹ محال بالذات ہے ورنہ لازم آئے گا کہ قدرت انسانی قدرت ربانی سے زائد ہوجائے۔

امام غیر مقلدیت مولوی ثناء اللہ امرتسری نے لکھا ہے کہ

''اللہ تعالیٰ جھوت بولنے پر قادر ہے کہنا عین ایمان ہے'' (اخبار اہل حدیث امرتسری ص ۲، ۲۷/ اگست 1915)

(۲) اللہ تعالیٰ کے اندر مکر ہے۔

محمد اسمٰعیل دہلوی تقویت الایمان ص ۵۲ پر لکھتے ہیں:

''سو اللہ کے مکر سے ڈرا چاہئے''

(۳) اللہ تعالیٰ فاعل مختار نہیں۔

ابن تیمیہ غیر مقلد کا عقیدہ لکھتے ہوئے علامہ ابن حجر فتاویٰ حدیثیہ ص ۱۰۰ پر تحریر فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ فاعل مختار نہیں''

نوٹ: غیر مقلدین کے عقائد کی یہ تمام تفصیلات کچھ ان کی کتب سے بلاواسطہ اور کچھ بالواسطہ لی گئی ہیں۔ ۱۲ مرتب

(۴) اللہ تعالیٰ کے علم غیب ذاتی کا انکار

امام الوہابیہ مولوی محمد اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے۔

''سو اس طرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجئے یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔'' (تقویۃ الایمان ص۲۰، مطبوعہ دہلی)

(۵) اللہ تعالیٰ کرسی پر پیر رکھے ہوئے بیٹھا ہے۔

غیر مقلدوں کے امام اور مجدد ابن قیم کا عقیدہ ہے کہ:

"زعمت ان اللہ فوق العرش و الکرسی حقا فوقه القدمان"
یعنی میرا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش و کرسی کے اوپر موجود ہے اس کے دونوں قدم کرسی پر رکھے ہیں۔

(۶) اللہ تعالیٰ عرش کے برابر ہے۔

امام الوہابیہ ابن تیمیہ کا عقیدہ بیان کرتے ہوئے شیخ الاسلام علامہ ابن حجر عسقلانی رقم طراز ہیں:

"انه بقدر العرش لااصغر و لااکبر" (فتاویٰ حدیثیہ ص۱۰۰، مطبوعہ مصر)
یعنی اللہ تعالیٰ عرش کے برابر ہے نہ عرش سے بڑا ہے نہ چھوٹا

(۷) اللہ تعالیٰ محتاج ہے۔

علامہ ابن حجر مکی علیہ الرحمہ نے ابن تیمیہ کے عقائد بیان کرتے ہوئے لکھا ہے۔

''اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہی محتاج ہے جیسے کل جز کا محتاج ہے''
(فتاویٰ حدیثیہ، ص۱۰۰، مطبوعہ مصر)

(۸) اللہ تعالیٰ مجسم ہے۔

غیر مقلدوں کے امام مولوی وحید الزماں حیدر آبادی نے لکھا ہے۔

"ولہ تعالیٰ وجہ و عین و ید و کف و قبضۃ و اصابع و ساعد و ذرائع و صدر و جنب و حقو و قدم و رجل و شان و کتف کما تلیق بذاتہ المقدسہ" (ھدیۃ المھدی، ص ۹)
یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے چہرہ، آنکھ، ہاتھ، ہتھیلی، مٹھی، انگلیاں، بازو، سینہ، پہلو، کوکھ، پیر، ٹانگ، پنڈلی اور مونڈھا ہے جیسا کہ اس کی مقدس ذات کی شایان شان ہے گویا وہابیہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ انھیں تمام اعضاء سے مرکب ہے جن سے ایک عام انسان ہوتا ہے۔

(۹) اللہ تعالیٰ اپنی مثل پیدا کر سکتا ہے۔

وہابیوں کے مشہور مصنف قاضی عبد الاحد خاں پوری فرقۂ وہابیہ کے امام مولوی ثناء اللہ امرتسری کا عقیدہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:
"رب تعالیٰ اپنی مثل پیدا کرنے پر قادر ہے" (الفیصلۃ الحجازیہ، ص۲۳)
اسی کتاب کے ص ۸ پر قاضی صاحب لکھتے ہیں:
"مولوی ثناء اللہ امرتسری اللہ عزوجل کی ہزاروں مثلیں قرار دیتا ہے۔" (ص۸)

(۱۰) صفات باری تعالیٰ حادث ہیں۔

غیر مقلدوں کے امام وحید الزماں حیدر آبادی نے لکھا ہے:
"غرض صفات افعالیہ کا حدوث اور تغیر اہل حدیث کے نزدیک جائز ہے"
(تیسیر الباری، ج ۴، ص ۴)

(۱۱) اللہ تعالیٰ پر افتراء جائز ہے۔

فرقۂ غیر مقلدیت کے مجتہد وقت عبد اللہ روپڑی نے لکھا ہے:
"خاوند بیوی کا تعلق اور ان کا اتفاق و محبت سے رہنا اس کو شریعت نے اتنی اہمیت دی ہے کہ اس کے لئے اللہ پر جھوٹ بولنا بھی جائز ہے۔" (فتاویٰ اہل حدیث، ص ۳۷۰)

نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم سے متعلق عقائد

(۱) نبی پاک علیہ السلام اپنی جان کے نفع ونقصان کے مالک نہیں:

محمد بن عبدالوہاب نجدی نے لکھا ہے:

"إن محمدا لايملك لنفسه نفعا و لاضرا فضلا عن عبد القادر او غيره"

بلاشبہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی جان کے نفع ونقصان کے مالک نہیں چہ جائے کہ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ۔

اسی طرح ہندوستان میں وہابیت کا ناشر اول اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے:

''سو انھوں نے بیان کردیا کہ مجھ کو نہ کچھ قدرت ہے نہ کچھ غیب دانی، میری قدرت کا حال تو یہ ہے کہ اپنی جان تک کے بھی نفع نقصان کا مالک نہیں تو دوسرے کا تو کیا کرسکوں'' (تقویۃ الایمان، ص۲۴، مطبوعہ دہلی)

یہی دہلوی صاحب ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں:

''جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں'' (تقویۃ الایمان، ص۴۲)

(۲) نبی پاک علیہ السلام مشکل کشا نہیں ہیں۔

شیخ محمد شفیع اپنی کتاب توحید خالص میں لکھتے ہیں:

''اگر اپنے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مشکل کشا ہوتے تو کیا کسی کافر کی طاقت ہوتی کہ دندان مبارک شہید کرکے چلا جاتا۔''

(۳) نبی پاک علیہ السلام کا وسیلہ جائز نہیں۔

محمد بن عبدالوہاب نجدی کا عقیدہ ہے کہ:

"من توسل بالنبی صلی اللّٰه علیه وسلم فقد کفر" جس نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وسیلہ بنایا اس نے کفر کیا۔ (الدرر السنیہ، ص ۳۹)

غیر مقلدوں کے حافظ عبداللہ روپڑی لکھتے ہیں:

"وفات کے بعد نبی کا وسیلہ بھی جائز نہیں تو اور کا کس طرح جائز ہوگا"
(وسیلہ بزرگاں، ص ۳)

(۴) نبی پاک میں کچھ قدرت نہیں۔

اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان، ص ۲۴ پر لکھا ہے:

"(حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا) کہ کچھ قدرت اور غیب دانی مجھ میں نہیں"

(۵) رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

یہی دہلوی صاحب اس کتاب کے ص ۵۸ پر لکھتے ہیں۔

"سارا کاروبار اللہ ہی کے چاہنے سے ہوتا ہے رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا ہے"

(۶) نبی کو زندہ سمجھنے والے کا ایمان بے کار ہے۔

وہابیوں کے مولوی رفیق خاں پسروری نے لکھا ہے:

"جو اس حی لایموت کے سوا کسی کو زندہ رہنے والا خیال کرے وہ نا سمجھ ہے، اس کا خیال خام اور ایمان بے کار ہے۔" (اصلاح عقائد ص ۱۳۹، ۱۴۰)

(۷) نبی کا نماز میں خیال آنا گدھے کے خیال سے کئی درجے بدتر ہے۔

اسمٰعیل دہلوی اپنی کتاب صراط مستقیم ص ۸۶، مطبوعہ دہلی میں لکھتا ہے:

''اور شیخ یا اسی جیسے بزرگوں کی طرف خواہ رسالتماب ہی ہوں اپنی ہمت (خیال) کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ برا ہے۔''

(۸) نبی پاک علیہ السلام مر کر مٹی میں ملنے والے ہیں۔

امام الوہابیہ اسمٰعیل دہلوی نبی اکرم کی طرف جھوٹی نسبت کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں'' (تقویۃ الایمان، ص ۶۱)

(۹) خدا چاہے تو کروڑوں محمد پیدا کرے۔

اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے:

''اس شہنشاہ (اللہ) کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی، اور ولی اور جن وفرشتہ، جبریل اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیدا کر ڈالے۔'' (تقویۃ الایمان، ص ۳۱، مطبوعہ دہلی)

(۱۰) ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' کا وظیفہ اور ذکر ثابت نہیں۔

وہابیوں کے شیخ الکل میاں نذیر حسین دہلوی سے مذکورہ کلمہ کو وظیفہ بنا کر ورد کرنے کے بارے میں کسی نے سوال کیا تو انھوں نے جواب دیا۔

''وظیفہ مجموعہ "لا الــہ الا اللہ مـحـمـد رسول اللہ" کا ثابت نہیں، وظیفہ کے واسطے صرف "لا الہ الا اللہ" ہے۔'' (فتاویٰ نذیریہ، ص ۴۴۹، ج ۱، مطبوعہ دہلی)

(۱۱) نبی کریم علیہ السلام اور دوسرے انسانوں کی وفات برابر۔

غیر مقلد مولوی ثناء اللہ امرتسری نے لکھا ہے:

''ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوسرے انسانوں کی طرح وفات پا گئے۔'' (اخبار اہل حدیث امرتسری، ص ۳، ۲۵، اپریل ۱۹۴۱ء)

(۱۲) نبی کریم علیہ السلام کو نور سمجھنا یہودیوں جیسا عقیدہ ہے۔

وہابیوں کے مناظر مولوی احمد دین گکھڑوی نے لکھا ہے کہ:

''جو شخص یوں کہتا ہے کہ خدا بھی نور ہے اور نبی بھی نور ہے ایسا شخص بے شک اسلامی تعلیم کا منکر ہے۔ اور ایسا عقیدہ رکھنے والے مسلمان میں اور ان یہود و نصاریٰ میں جنھوں نے اپنے انبیاء کو رب بنالیا کوئی فرق نہیں ہے۔''

(برہان الحق، ص ۱۰۱، مصنفہ مولوی احمد دین)

(۱۳) نبی کریم علیہ السلام کے مزار پر قبہ بنانا بہت بڑی جہالت ہے۔

امام الوہابیہ محمد بن اسمٰعیل یمنی نے لکھا ہے:

فان قلت هذا قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عمرت عليه قبة عظيمة انفقت فيها الاموال قلت هذا جهل عظيم بحقيقة الحال

اگر تم سوال کرو کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر پر جو بہت بڑا گنبد تعمیر کیا گیا ہے۔ اور اس پر بہت مال خرچ کیا گیا ہے (یہ شرعاً کیسا ہے؟) جواب میں کہوں گا کہ یہ حقیقتاً بہت بڑی جہالت ہے۔

(۱۴) نبی پاک کے روضہ پر سلام کے لئے جانا منع ہے۔

وہابیہ کی مشہور کتاب ہدایت المستفید، ج ۱، ص ۸۱۱ پر ہے۔

''قصداً اور ارادۃً قبر نبوی پر سلام کے لئے جانا ممنوع ہے، شریعت نے اس قسم کا کوئی حکم نہیں دیا ہے۔''

انبیائے کرام اور اولیائے عظام کے متعلق عقائد

(۱) انبیاء، اولیاء کو مشکل کشا باذن اللہ ماننا بھی شرک ہے۔

اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے:

''مشکل میں دستگیری، فتح و نصرت اور کشائش رزق وغیرہ ان کلموں کی طاقت ان (انبیاء و اولیاء) کو خود بخود ہے، خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے ان کو ایسی قدرت بخشی ہے ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے۔ (تقویۃ الایمان، ص ۱۰)

(۲) انبیاء اور اولیاء کو استغاثہ کرنا کفر ہے۔

امام الوہابیہ عبد العزیز آل مسعود کی شائع کردہ کتاب مجموعۃ التوحید (ص ۱۱۲) پر ہے۔

"فمن استغاث بغير فقد كفر" جس نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے مدد کے لئے فریاد کی، اس نے کفر کیا۔

شیخ محمد شفیع اپنی کتاب توحید خالص، ص ۴۳ پر لکھتا ہے:

''مشکلات کے وقت پیروں، فقیروں اور اولیاء اللہ کو پکارنا شرک ہے''

امام الوہابیہ قاضی شوکانی لکھتے ہیں:

ان من دعى نبيا او وليا او غير او سأل منهم قضاء الحاجات و تفريح الكربات أن هذا من اعظم الشرك (الدر النضيد، ص ٧٤)

جس نے نبی یا ولی یا ان کے علاوہ کسی کو پکارا اور قضاء حاجات اور مصائب دور کرنے کے لئے عرض کیا، بے شک یہ شرک اعظم سے ہے۔

ابن تیمیہ نے لکھا ہے:

''انبیاء اور اولیاء کو پکارنا اور التجا کرنا شرک تک لے جاتا ہے۔''

(کتاب الوسیلہ، ج ۱، ص ۶۳)

(۳) اللہ کی بارگاہ میں انبیاء کوسفارشی ماننا شرک ہے۔

اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے:

''انبیاء اور اولیاء اللہ تعالیٰ کی عطا سے تصرف فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارے سفارشی اور وکیل ہیں۔ یہ سب کچھ شرک اور خرافات ہیں۔ (تقویۃ الایمان، ص ٦)

یہی دہلوی صاحب ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں:

''سو جو کوئی کسی کو اپنا وکیل اور سفارشی سمجھے اور نذر و نیاز کرے تو اس کو اللہ کا بندہ اور مخلوق ہی سمجھے سو ابوجہل اور وہ شرک میں برابر ہے۔

(تقویۃ الایمان، ص ۷)

نواب صدیق حسن بھوپالی لکھتے ہیں:

''ہر کہ اعتقاد کند در شجرے یا حجرے یا قبرے یا ملکے یا جنے یا انسانے یا زندہ یا مردہ از ولی یا نبی یا استاذ یا شیخ یا پیر کہ وے نافع یا ضار یا مقرب او بکردگار یا شفیع نزد پروردگار در حاجتی از حوائج دنیا یا دیگر کاروبار است وے بمجرد ایں توسل و تشفع و توسل بسوئے رب شرک است'' (ہدایت المسائل فارسی، ص ۳۰۸، مطبوعہ بھوپال)

(۴) انبیائے کرام اور ملائکہ عظام عام انسانوں کی طرح عذاب الٰہی سے ترساں ہیں۔

ابن تیمیہ نے لکھا ہے:

''ملائکہ و انبیاء بھی ویسے ہی خدا کے بندے ہیں جیسے کہ تم خود ہو، اور وہ بھی اس کی رحمت کے طالب، اور اس کے عذاب سے اسی طرح لرزاں و ترساں جس طرح تم ہو۔ (کتاب الوسیلہ، ص ۴۲)

(۵) انبیائے، اولیاء عاجز و بے اختیار ہیں۔

اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے:

''انبیاء اور اولیاء کو اس بات میں کچھ بڑائی نہیں کہ اللہ نے ان کو عالم میں تصرف کرنے کی کچھ قدرت دی ہو کہ جس کو چاہیں مار ڈالیں، یا اولاد دیویں یا مشکل کھول دیویں یا مرادیں پوری کردیویں (الی قولہ) ان باتوں میں سب بندے بڑے اور چھوٹے برابر ہیں عاجز اور بے اختیار''

(تقویۃ الایمان، ص ۲۵)

یہی دہلوی صاحب ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں:

''اللہ سے زبردست کے ہوتے ایسے عاجز لوگوں کو پکارنا کہ کچھ فائدہ اور نقصان نہیں پہنچا سکتے محض بے انصافی ہے کہ ایسے شخص کا مرتبہ ایسے ناکارہ لوگوں (انبیاء و اولیاء) کو ثابت کیجئے۔'' (تقویۃ الایمان، ص ۲۹)

(٦) انبیاء اور اولیاء کو ماننا محض خبط ہے۔

تقویۃ الایمان، ص ۷ پر ہے:

''اوروں کو ماننا محض خبط ہے''

صفحہ ۱۸ پر ہے:

''اللہ کے سوا کسی کو نہ مان''

صفحہ ۱۷ پر ہے:

''اللہ صاحب نے فرمایا کسی کو میرے سوا نہ مانیو''

(۷) غیب کی بات جاننے میں انبیاء شیطان اور بھوت پری یکساں ہیں۔

اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے:

''اور اس بات میں (غیب جاننے میں) اولیاء انبیاء اور جن و شیطان اور بھوت پری میں کچھ فرق نہیں'' (تقویۃ الایمان، ص ۸)

(۸) انبیاء ہمارے بڑے بھائی ہیں۔

اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے:

''انسان آپس میں بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے۔'' (تقویت الایمان، ص ۶۰)

یہی دہلوی صاحب اپنے اس نظریہ کی وضاحت ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

''اولیاء انبیاء امام و امام زادے پیر و شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی ہیں مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے۔'' (تقویت الایمان، ص ۶۰)

(۹) انبیاء لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت جاننے کے محتاج ہیں۔

محمد بن عبدالوہاب نجدی کا عقیدہ ہے کہ:

''انبیاء بھی 'لا الہ الا اللّٰہ' کی فضیلت جاننے کے محتاج ہیں۔'' (کتاب التوحید مترجم، ص ۲۹)

(۱۰) رسول پاک کو مالک و مختار ماننا عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔

وہابیوں کے اخبار اہل حدیث امرتسر میں لکھا ہے:

''کفار و مشرکین سے نکل کر غار ثور میں چھپنے والے اور بھوک کی تکلیف کے باعث پیٹ پر پتھر باندھنے والے۔ جنگ میں دانت مبارک شہید کرانے والے، سر مبارک پر زخم کھانے والے، اپنے بچاؤ کے لئے جنگوں میں خود اور زرہ پہن کر جانے والے رفیع الشان رسول کے حق میں ایسا خیال ظاہر کرنا (کہ وہ مالک و مختار ہیں) عقل و نقل کے خلاف اور مسیحی عقیدہ سے ماخوذ ہے (اخبار اہل حدیث امرتسر، ص ۴، ۵/ مارچ ۱۹۴۲ء)

(۱۱) حضرت زلیخا رضی اللہ عنہا کی شدید اہانت۔

ثناء اللہ امرتسری نے لکھا ہے۔

''حضرت یوسف علیہ السلام کا نکاح زلیخا سے نہیں ہوا، کیونکہ ایک تو عمر میں بہت بڑی تھیں دوسرے اس کا چال چلن بھی حضرت یوسف کو معلوم تھا اس لئے یہ نکاح نہیں ہوا۔'' (اخبار اہل حدیث امرتسری، ص ۸، ۲۹ر جنوری ۱۹۴۲ء)

(۱۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بے پدر ماننا عیسائیت کو تقویت دینا ہے۔

وہابیوں کے قابل اعتماد مولوی عنایت اللہ اثری نے لکھا ہے:

''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بے پدر ماننا عیسائیت کو تقویت دینا ہے۔'' (عیون زمزم، ص ۲۴)

مزید لکھا:

''حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے ان کا باپ یوسف تھا'' (ص ۲۲)

دوسری جگہ لکھتا ہے:

''حضرت مریم علیہا السلام کو شادی شدہ نہ ماننا مریم کے ساتھ بہت بڑا ظلم ہے۔'' (ص ۱۹)

ایک جگہ اور لکھتا ہے:

''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بے پدر مانیں تو عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کی بہت بڑی خفت ہے۔'' (ص ۵۱)

(۱۳) حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیفہ نہیں۔

وہابیوں کے مولوی رفیق خاں پسروری نے لکھا ہے۔

''حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیفہ نہیں ہیں'' (اصلاح عقائد)

(۱۴) انبیاء علیہم السلام عیب دار ہوتے ہیں۔

یہی مولوی رفیق خاں لکھتے ہیں۔

''انبیاء علیہم السلام عیب دار ہوتے ہیں۔'' (اصلاح عقائد، ص ۱۵۴)

(۱۵) تصرف اولیاء اللہ کو اسلام میں کوئی درجہ نہیں۔

وہابیوں کے مولوی حکیم صادق سیالکوٹی نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ:

''یاد رہے کہ تصرف اولیاء اللہ کو اسلام کے اندر کوئی درجہ اور مقام حاصل نہیں۔ (صحیفۂ اہل حدیث، ص ۱۱، ۹ نومبر ۱۹۵۳ء)

(۱۶) یارسول اللہ کہنے والا کافر ہے۔

وہابیوں کی مستند کتاب تحفہ وہابیہ میں ہے۔

''اگر کوئی حق نہ ماننے والا اور راستی قبول نہ کرنے والا یہ اعتراض کرے کہ تم جو قطعی طور پر کہتے ہو کہ جو کوئی یوں کہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے شفاعت چاہتا ہوں تو وہ شخص مشرک ہوگا اور اس کا خون مباح ہوگا۔ ایسے لوگوں کو ہم کافر کہتے ہیں۔ (تحفۂ وہابیہ، ص ۶۸)

(۱۷) انبیاء اور صلحاء کو ان کے انتقال کے بعد پکارنا شرک عظیم ہے۔

وہابیوں کے امام ابن تیمیہ نے لکھا ہے۔

''ملائکہ، انبیاء اور صلحاء سے ان کی وفات کے بعد اس طرح کا ندا خواہ ان کے مقابر کے ذریعہ سے ہو یا ان کی عدم موجودگی میں ہو یا ان کے مجسموں اور تصویروں کے روبرو ہو۔ مشرکین اہل کتاب اور اہل اسلام کے بدعتیوں کا ایک شرک عظیم ہے۔'' (کتاب الوسیلہ، ص ۴۳)

(۱۸) یاصدیق یا عمر وغیرہ کہنے والا کافر ہے۔

غیر مقلدین کے مجتہد قاضی محمد بن علی شوکانی نے لکھا ہے۔

إن من دعا میتا و ان کان من الخلفاء الراشدین فھو کافر و إن من شك في کفره فھو کافر''	بے شک جو کسی میت کو پکارے اگرچہ خلفاء راشدین ہی کیوں نہ ہوں پس وہ پکارنے والا کافر ہے اور جو شخص اس کے

(الدر النضید فی اخلاص التوحید، ص ٦١)

کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

ایک جگہ اور یہی قاضی صاحب لکھتے ہیں:

طلب الحوائج من الموتی و الاستغاثۃ و التوجه الیھم و ھذا اصل شرك العالم

مردوں سے حاجات مانگنا، ان سے فریاد کرنا اور ان کی طرف توجہ کرنا دنیا کا اصل شرک ہے۔(ص ٦٠)

(۱۹) غوث اعظم شرکیہ لفظ ہے۔

وہابیوں کے اخبار اہل حدیث میں ہے۔

"غوث اعظم شرکیہ لفظ ہے"(ص ۷، ۱۹ر فروری ۱۹۴۳ء)

(۲۰) رام، لچھمن اور کرشن کی نبوت کا اعتراف

نواب وحید الزماں حیدر آبادی نے لکھا کہ:

"ہمیں ان دیگر انبیاء کی نبوت کا انکار نہیں کرنا چاہئے جن کا ذکر اللہ سبحانہ نے اپنی کتاب میں نہیں کیا ہے جب کہ کسی قوم میں خواہ کفار ہی سہی تواتر کے ساتھ یہ بات منقول ہے کہ وہ لوگ انبیاء صالحین تھے مثلاً ہندوؤں میں رام چندر، لچھمن، کرشن۔"(ہدیۃ المھدی، ص ۸۵)

(۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ کی توہین۔

مولوی عبدالرحمٰن پانی پتی صاحب نے غیر مقلد مولوی عبدالحق بنارسی کا یہ قول درج کیا کہ:

"حضرت علی سے جنگ کر کے حضرت عائشہ مرتد ہو چکی تھیں اگر بلا توبہ مریں تو کفر پر مریں۔"(کشف الحجاب، ص ۲۱)

(۲۲) صحابہ کرام پر تبرا

نواب وحید الزماں حیدر آبادی نے لکھا ہے کہ:

"بعض صحابہ فاسق ہیں مثلاً ولید اور ایسی ہی بات معاویہ، عمرو، مغیرہ اور سمرہ کے بارے میں بھی کہی جائے گی۔(نزل الابرار، ج ۳، ص ۹۴)